آج خیرالنسا کا ماتم ہے
دخترِ مصطفی کا ماتم ہے

جس کو کہتے ہیں فاطمہ زَہرا
آج اس مہ لقا کا ماتم ہے

ہاتھ چھاتی پہ مارو اے یارو
بیگمِ مرتضی کا ماتم ہے

جس کی " اُمِّ اَبیہا" کنیت ہے
آج اُس پارسا کا ماتم ہے

کیوں نہ ہووے جہاں میں شور و بکا
مومنوں فاطمہ کا ماتم ہے

ٹکڑے ٹکڑے جگر کے ہووے نہ کیوں
مادرِ مجتبی کا ماتم ہے

خوں کا دریا رواں ہو آنکھوں سے
اُمِّ گلگوں قَبا کا ماتم ہے

جس پہ بعد نبی ہوئے ہیں ستم
اُس اَسیر بلا کا ماتم ہے